© rasailojaraid.com

سید کاشف گیلانی

آہ! سید امین گیلانیؒ

دیکھ کر اس کا سحرِ تابانی — خود تحیّر ہے محوِ حیرانی
اس کی ٹھوکر میں تاجِ شاہی تھے — اس کی زد میں تھے تختِ سلطانی
بے ضمیری ہے کافری کا ثبوت — غیرتِ عشق ہے مسلمانی
بھا گئی تھی قلندری اس کو — طرزِ بوذرؓ ، طریقِ سلمانیؓ
منہ سے نکلے تو حرف موتی تھے — اس پہ نازاں رہی زباں دانی
کیسی کیسی تھیں خوبیاں اس میں — خوش دلی ، خوش روئی ، خوش الحانی
وہ خزانہ تھا علم و دانش کا — کیوں نہ گریاں ہو تنگ دامانی
زہد و تقویٰ شعار تھا اس کا — جہد تھی ، اس کی فطرتِ ثانی
اس نے ہر ہر نفس جہاد کیا — اس کا ہر ہر قدم تھا قربانی
اس نے دنیا کو خوب پہچانا — ہائے دنیا نہ اس کو پہچانی
زندگی بھر رہی اسے حاصل — شاہِ جنّ و بشر کی دربانی
اس سے باطل لرز لرز اٹھا — اللہ اللہ وہ جوشِ ایمانی
سوگیا زیرِ خاک مردِ فقیر — ہم بھی فانی ہیں وہ بھی تھا فانی
لٹ گیا ہوں میں اس کے جانے سے — آنکھ پر نم ہے دل میں ویرانی

چشمِ کاشفؔ سے محو ہو کیسے
آہ! سید امین گیلانی

© rasailojaraid.com